دیوان غفاریہ

شاعری

حضرت محمد عبد الغفارؒ

(المعروف پیر مٹھا)

از

دیدۂ دل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیوانِ غفاریہ

منظوم کلام مبارک

صاحب الفضل والفضیلۃ، صاحب الجمال والکمال خواجۂ

خواجگان حضرت خواجہ

محمد عبدالغفّار فضلی

مجددی نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(المعروف پیر مٹھا)

صاحبزادہ محمد دیدۂ دل غفاری

نواسۂ حضور پیر مٹھا رح

سجادہ نشین درگاہ غریب آباد شریف، لاڑکانہ

Cell:0300-3411774 – E-mail:deedahdil@gmail.com

نام کتاب	:	دیوانِ غفاریہ
منظوم کلام	:	قطبِ عالم حضرت پیر مٹھا رحمۃاللہ علیہ
مرتب و ناشر	:	صاحبزادہ محمد دیدہ دل غفاری
معاون	:	پیر کرم اللہ الاھی
اشاعت اول	:	نومبر 2011ء
تعداد	:	پانچ ہزار
کمپوزنگ	:	عبدالرحیم نظامانی طاہری سوئڈین یورپ
پرنٹر	:	پی کاک پرنٹرز، کراچی 0300-2152634
ناشر	:	ادارہ قلبی خدمات، 0300-3411774
ہدیہ	:	

ملنے کے پتے:

درگاہ رحمت پور شریف لاڑکانہ سندھ
درگاہ اللہ آباد شریف کنڈیارو سندھ
درگاہ غریب آباد شریف لاڑکانہ سندھ
درگاہ حسین آباد شریف قمبر سندھ
درگاہ فضل آباد شریف ماتلی
درگاہ مسکین پور شریف شہداد کوٹ
دربار پیر مٹھا بچیکی، لاہور، پنجاب
دربار حبیبیہ ستاواں کوٹ ادو، پنجاب
درگاہ نور پور شریف، گمبٹ، سندھ

حضرت سائیں محمد رفیق احمد شاہ فضلی دامت برکاتہم
(نواسہء پیر فضل علی قریشی)

وحدہ والصلواۃ والسلام علي من لا نبي بعد وعلي آلہ اصحابہ الذین فواعھد امابعد حمد صلواۃ کے بعد یہ کمترین جملہ ناظرین کرام کي خدمت میں عرض رساھے کہ سید الکاملین عمدۃ الصالحین زبدۃ الواصلین حضرت مولانا محمد عبد الغفار صاحب المعروف پیر مٹھا سائیں ﷫ کي نبیرہ اور جانشین اور انکے خانوادے کے چشم وچراغ محبی و مخلصی حضرت صاحبزادہ مولانا محمد دیدہ دل صاحب نے زیر نظر کتاب دیوان غفاریہ کی کتاب کی تصیح کرنے اور اس پر تاثرات قلمبند کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ یہ ناچیز اگرچہ اس کام کا اہل محتمل نہیں تھا مگر حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کی عزت و عظمت اور قدرت و منزلت اور وقعت و محبت جو میری دل میں ہے اسکے پیش نظر تعمیل حکم پر مجبور ہوگیا مشہور ہے ان المحب لمن یحب مطیع اس لیے مختصر عرض ہے کہ حضرت پیر مٹھا رحمۃ اللہ علیہ کی ذات والاصفات کسی قسم کی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔

انکے علمی و عملی کمالات او دینی و سماجی و ادبی خدمات انکی جلالت شان پر شاہد عدل ہیں اس لیے حضرت پیر مٹھا ﷫ کے متعلق کچھ کہنا سورج کو چراغ دکھانے کے مانند ہے۔ ویسے تو ہر انسان کو اللہ تعالی اپنی صفات کا مظہر بنایا ہے جیسے حدیث شریف میں ہے خلق اللہ آدم علیٰ صورتہ اور ساتھ ساتھ حکم بھی تخلقوا با خلاق اللہ۔ مگر اولیا اللہ، اللہ تعالی کی صفات کا مظہر اتم ہوتے ہیں جیسے صفات باری تعالی لامتناہی ہیں ایسے ہی اولیاء کاملیں کے کمالات بھی بے حد و بے عدد ہوتے ہیں جنہیں ضبط تحریر میں لانا ناممکن ہے صرف حصول برکت کیلئے چند سطور لکھنے کی جسارت کر رہا ہوں۔

چونکہ آپ عشق مصطفی ﷺ سے لبریز تھے اس لیئے آپ نے حضور علیہ السلام کی شان میں بہت نعتیں لکھی ہیں جن سے کمال محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ آپکے ہاں کثرت سے نعت خوانی ہوتی تھی آپ قادر الکلام تھے اور برجستہ اشعار فرماتے تھے آپکا کلام الہامی تھا اس لیئے آپکا کلام تکلف یا گہری سوچ کا نتیجہ نہیں

ہے۔ آپ پر ہر وقت رقت طاری رہتی تھی اور سوز و گداز عشق و مستی میں پر کیف رہتے۔ اس لیئے آپکے کلام میں بھی عشق محبت و ادب کا رنگ غالب ہے یہی وجہ ہے کہ دیوان غفاری کو پڑھنے اور اس سے متاثر اور محظوظ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا دل میں محبت کا جوش ولولہ اور تلاطم اور ہیجان پیدا ہوتا ہے، یہی وہ باطنی کیفیات ہیں جسے نسبت باطنی کہا جاتا ہے۔ جو حضور علیہ السلام سے سینہ بہ سینہ منتقل ہوتی چلی آرہی ہیں۔

پھر حضرت پیر مٹھا رحمۃ اللہ علیہ کے کلام میں روانی اور تسلسل اور کافیہ بندی اور سجعبندی بھی کمال کی ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ کلام میں کوئی اغلاق اور ابہام بھی نہیں ہے۔ اپنے ماضی الضمیر کو آسان لفظوں میں سمجھانا، حضرت پیر مٹھا رحمۃ اللہ علیہ کا ہی خاصہ ہے۔ آپکا کلام حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول ﷺ اور مناقب اہلبیت اطہار و اصلاح معاشرہ اور عام مسلمانوں کو نصیحت اور اپنے پیرو مرشد حضرت خواجہ محمد فضل علی شاہ صاحب قریشی ہاشمی مسکین پوری رحمۃ اللہ علیہ کی مدح سرائی پر مشتمل ہے۔ اور ساتھ ساتھ کلام میں عجز و انکساری تواضع۔ مسکنت ادب ھے ظرافت کا اظہار بھی خوب کیا ہے اور عشق و مستی سوز گداز اور جذب کی کیفیات بھی آپکے کلام سے چھلکتی ہیں۔ اور آپکا کلام اس سے لبریز ہے۔

فیاض عارف طبیب احسن عجیب عامل قرآن تھے،
غفارِ عاشق امین سالک خطیب کامل بیان تھے۔

میں اپنے محسن و مشفق حضرت صاحبزادہ محمد دیدہ دل صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس خاکسار کو دیوان غفاریہ پر نظر ثانی کرنے کی سعادت بخشی, اس ناچیز نے با الاستیعاب اس دیوان مبارکہ کا مطالعہ کیا اور اس سے برکت حاصل کی۔ اس دیوان مبارک کے مطالعہ کی برکت سے اپنی اصلاح کی طرف قدرے میلان پیدا ہوا۔ اور اللہ والوں سے محبت میں اضافہ ہوا ہے۔ صاحبزادہ محمد دیدہ دل صاحب نے دیوان غفاری کی جمع و ترتیب تالیف طباعت و اشاعت کرا کر امت مسلمہ پر عظیم احسان فرمایا ہے۔ اور حضرت پیر مٹھا رحمۃ اللہ علیہ کے ایک جانشین ہونے کے ناطے آپکا اخلاقی فرض بھی بنتا تھا کہ وہ اپنے نانا جان حضرت پیر مٹھا کی